The Daily Jang
Wednesday 3 July, 2013 Page # 8 & 6

ٹیلی کام شعبے کے 60 ارب روپے گردشی قرضوں کی ادائیگی کیلئے منتقل

قواعد میں ترمیم آئی سی ٹی آر اینڈ ڈی بورڈ اور یو ایس ایف بورڈ سے منظوری کے بغیر کی گئی

کراچی (حنا مغل رند) ذرائع نے منگل کو دی نیوز کو بتایا کہ حکومت ٹیلی کام شعبے کے یونیورسل سروس فنڈ (یو ایس ایف) کی رقم کو گشتی قرضے کی ادائیگی کیلئے فیڈرل کنسولیڈیٹڈ فنڈ (ایف سی ایف) میں منتقل کردیا ہے۔ یو ایس ایف فنڈ کی 60 ارب روپے کی رقم ایف سی ایف میں

باقی صفحہ 6 نمبر 28

بقیہ ٹیلی کام شعبہ 28

منتقل کی جائیگی، جوکہ ٹیلی کام کمپنیوں کو لائسنس جاری کرنے سے حاصل کی جاتی ہے۔ ٹیلی کام آپریٹرز کے حکومت کے ساتھ معاہدے کے مطابق انہیں اپنی آمدنی کا 2 فیصد حکومتی فنڈز میں جمع کرانا ہوتا ہے، جس میں 1.5 فیصد یو ایس ایف اور 0.5 فیصد بالاترتیب آسی ٹی آر اینڈ ڈی فنڈ میں جمع ہوتا ہے۔ اس حوالے سے اعلامیہ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام ڈویژن) کی جانب سے 29 جون کو جاری کیا گیا تھا۔ جس کے مطابق یو ایس ایف کے 2006ء کے ضابطہ (21)3 اور موجودہ ضابطے (2)3 کو تبدیل کردیا گیا ہے، یو ایس ایف کی رقم کو فیڈرل کنسولیڈیٹڈ فنڈ (ایف سی ایس) میں رکھا جائیگا اور ضابطے کے مطابق وزارت خزانہ یو ایس ایف کے فنڈز کا اجراء کریگی۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی سے رابطے کی کوشش پر معلوم ہوا کہ مذکورہ معاملے کے حوالے سے وزارت خزانہ اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مابین اجلاس جاری ہے اور اس حوالے سے میڈیا کو آگاہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ ترمیم آئی سی ٹی آر اینڈ ڈی بورڈ اور یو ایس ایف بورڈ سے منظوری کے بغیر کی گئی۔ انٹرنیٹ سروس پرووائڈر ایسوسی ایشن (اسپاک) کے کنوینئر وہاج اسراج کا کہنا ہے کہ یو ایس ایف کی رقم جوکہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں ٹیلی کام اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں توسیع کیلئے تھی اب وہ توانائی کے شعبے میں حکومت کے واجبات کی ادائیگی کیلئے استعمال ہوگی۔ گزشتہ کئی سالوں سے لائسنس یافتہ ٹیلی کام آپریٹرز اپنی کل آمدنی کا 1.5 فیصد یو ایس ایف میں جمع کرار ہے ہیں۔ جس کا واحد مقصد پاکستان کے پسماندہ علاقوں میں ٹیلی کام کے انفراسٹرکچر کو وسعت دینا ہے۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری- آرگنائزیشن) ایکٹ 1996ء کے سیکشن (2)(B)33 کے مطابق یو ایس ایف کی رقم دیہی و پسماندہ علاقوں ایسے علاقوں جہاں ٹیلی کام کی سہولیات موجود نہیں وہاں ٹیلی کام کی سہولیات کی فراہمی کیلئے بروئے لائی جائے گی اسکے علاوہ وفاقی حکومت کی جانب سے یو ایس ایف کی انتظام کاری پر آنے والے اخراجات کو پورا کرنے کیلئے استعمال ہوگی۔ ایک ٹیلی کام آپریٹر نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگر ایسا ہو رہا ہے تو یہ قوائد کی خلاف ورزی ہے۔